

144

آیات نمبر 85 تا 93 میں شعیب علیہ السلام کا ان کی قوم کی طرف بھیجا جانا، ان کی قوم کی تکذیب اور اللہ کی جانب سے انہیں عذاب سے ہلاک کرنے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

وَ اِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ اور اسی طرح ہم نے اہل مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب علیہ
السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ شعیب علیہ السلام
نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگوں! تم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں قَدْ
جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَیْلَ وَ الْمِیْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ
وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے
ایک واضح دلیل آچکی ہے پس ناپ تول پورا پورا کیا کرو اور لوگوں کو خرید و فروخت میں نقصان نہ پہونچایا
کرو اور زمین میں اصلاح ہو جانے کے بعد اس میں فساد برپا نہ کرو ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِیْنَ اگر تم مومن ہو تو یقین رکھو کہ یہی بات تمہارے لئے بہتر ہے ﴿۸۵﴾ وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ
صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ اور تم ہر
راستہ پر اس لئے نہ بیٹھا کرو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو خوفزدہ کرو اور انہیں اللہ کی راہ سے روکو اور اللہ
کی سیدھی راہ میں عیب تلاش کرو وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِیْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَ انْظُرُوْا كَیْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ اور وہ وقت یاد کرو جب تم تعداد میں تھوڑے تھے تو اللہ نے تمہیں زیادہ
کر دیا اور دیکھو کہ فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے ﴿۸۶﴾ وَ اِنْ كَانَ طَآىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا
بِالَّذِیْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَآىِٕفَةٌ لَّمْ یُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰی یَحْكُمَ اللّٰهُ بَیْنَنَا ۚ وَ هُوَ خَیْرُ
الْحٰكِمِیْنَ اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور دوسری جماعت
ایمان نہیں لائی تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہی سب سے
بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ ان کی قوم کے متکبر
سرداروں نے کہا کہ اے شعیب! اگر تم ہمارے دین میں واپس نہ آئے تو ہم تمہیں
اور ان سب لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے باہر نکال دیں
گے قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ شعیب علیہ السلام نے کہا کہ کیا اگر ہم تمہارے
دین کو برا سمجھتے ہوں تو جب بھی اس دین میں واپس آجائیں؟ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ اگر ہم
تمہارے دین میں واپس چلے آئیں جبکہ اللہ ہمیں اس سے نجات دے چکا ہے، تو اس کا
مطلب تو یہ ہوگا کہ ہم نے اس سے پہلے اللہ پر جھوٹ باندھا تھا وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ
اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ ہمارے لیے تو اب اس دین کی
طرف پلٹنا ممکن نہیں سوائے یہ کہ ہمارا رب اللہ ہی ایسا چاہے وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ
شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ ہمارے رب کا علم ہر چیز پر حاوی ہے، ہم اللہ ہی پر
بھروسہ کرتے ہیں رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ
الْفٰتِحِيْنَ شعیب علیہ السلام نے دعا کی کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے اور ہماری
قوم کے درمیان ٹھیک فیصلہ کر دے اور تو ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۹﴾ وَ
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا
لَّخٰسِرُوْنَ اور شعیب علیہ السلام کی قوم کے کافر سرداروں نے اپنے لوگوں سے کہا

کہ اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو یقیناً تم نقصان اٹھاؤ گے ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ آخر انہیں ایک زلزلے نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں مُنہ کے بل اوندھے پڑے کے پڑے رہ گئے ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛۚ جن لوگوں نے شعیب علیہ السلام کی تکذیب کی تھی وہ ایسے برباد ہوئے گویا اس بستی میں کبھی بسے ہی نہ تھے اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ جن لوگوں نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا تھا، آخر کار وہی نقصان اٹھانے والے ہوئے ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ اس وقت شعیب علیہ السلام ان سے منہ موڑ کر یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ اے میری قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کے احکام پہنچا دیئے تھے اور میں نے تو تمہاری خیر خواہی کی تھی فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ پھر میں قبول حق سے انکار کرنے والی قوم کی تباہی پر کیسے افسوس کروں ﴿۹۳﴾ رکوع [۱۱]